



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindiویب سائٹ: www.rbi.org.inای میل: helpline@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی۔ 400001
فون: 022-22660502

08 دسمبر، 2021

مانیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ، 22-2021
ریزولوشن آف دی مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC)
6-8 دسمبر، 2021

موجودہ اور ابھرتی ہوئی میکرو اکنامک صورتحال کے تجزیہ کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے آج (8 دسمبر، 2021) اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا ہے:

- لکویڈٹی ایڈجسٹمنٹ فیسیلٹی (LAF) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ کو 4.0 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے۔

LAF کے تحت ریورس ریپو ریٹ 3.35 فیصد اور مارجنل اسٹیٹنگ فیسیلٹی (MSF) ریٹ اور بینک ریٹ کو 4.25 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے۔

- MPC نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ پائیدار بنیادوں پر ترقی کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مستقبل میں افراط زر ہدف کے دائرے میں رہے، جب تک ضروری ہو ایکوموڈیٹو اسٹانس کو جاری رکھا جائے گا اور معیشت پر COVID-19 کے اثرات کو کم کرنا جاری رکھا جائے گا۔

یہ فیصلے ترقی میں مددگار ہونے کے ساتھ کنزیومر پرائس انڈیکس (CPI) کے درمیانی مدت کے +/- 2 فیصد کے بینڈ کے اندر 4 فیصد افراط زر کے ہدف کو حاصل کرنے کے مقصد سے مطابقت رکھتے ہیں۔

فیصلے کے بنیادی تحفظات ذیل میں بیان میں بیان کیے گئے ہیں۔

تجزیہ

عالمی معیشت

2 6-8 اکتوبر 2021 کے دوران MPC کی میٹنگ کے بعد سے، ساری دنیا میں انفیکشن میں اضافہ، Omicron ویرینٹ کا ابھرنا، سپلائی چین میں رکاوٹوں کا جاری رہنا، اور توانائی اور اجناس کی قیمتوں میں اضافے کا عالمی اقتصادی سرگرمیوں پر دباؤ بنا رہا ہے۔ وبا کے بعد تیزی سے اوپر جانے کے بعد پورٹ سروسز اور ٹرن اراؤنڈ ٹائم میں رکاوٹوں، مال برداری کی بلند شرح، اور سیمی کنڈکٹر چپس کی عالمی کمی کی وجہ سے عالمی تجارتی سامان کی تجارت سست پڑ رہی ہے، جو مستقبل میں مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ اور تجارت کو کم کر سکتی ہے۔ تاہم، مسلسل آٹھ ماہ تک سروسز کی مینوفیکچرنگ سے بہتر کارکردگی کے باعث، کمپوزٹ گلوبل پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (PMI)، نومبر میں چار ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔

3 ہر قسم کی اجناس کی قیمتیں بلند رہیں، حالانکہ دیگر محرکات کے ساتھ COVID-19 کی نئی قسم کے بعد غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے اکتوبر کے آخر سے کچھ نرمی ہوئی ہے اور نومبر کے آخر تک مزید گراوٹ آئی ہے۔ متعدد ایڈوانسڈ اکانومیز (ترقی یافتہ معیشتوں) (AEs) اور ایمرجنٹ مارکٹ اکانومیز مجموعی افراط زر (ہیڈ لائن انفلیشن) میں اضافہ ہوا ہے، جس نے متعدد مرکزی بینکوں ہاتھ تنگ کرنے اور دیگر اداروں کو پالیسی نارملائزیشن کے لیے مجبور کیا ہے۔ یو ایس فیڈرل ریزرو کے ذریعہ اپنی ماہانہ اثاثوں کی خریداری میں کمی کی شروعات اور اس میں تیزگام کمی کے امکان کے ساتھ، اتار چڑھاؤ اور بڑھی ہوئی غیر یقینی صورتحال کے نئے دور نے عالمی مالیاتی منڈیوں کو غیر مستحکم کر دیا ہے۔ بانڈ کا منافع، جو کہ افراط زر اور مالیاتی پالیسی کے اقدامات کی وجہ سے زیادہ تر ممالک میں بڑھا تھا، نومبر کے آخری ہفتے سے کم ہوا ہے۔ امریکی ڈالر حالیہ ہفتوں میں AE اور EME دونوں کرنسیوں کے مقابلے میں مہنگا رہا ہے۔

گھریلو معیشت

4 گھریلو سطح پر، 30 نومبر، 2021 کو نیشنل اسٹیٹسٹیکل آفس (NSO) کے ذریعہ جاری کردہ ڈیٹا ظاہر کرتا ہے کہ اصل گھریلو مجموعی پیداوار (GDP) میں پچھلے سال کے مقابلے (y-o-y) میں Q1:2021-22 میں 20.1 فیصد کی ترقی کے بعد Q2:2021-22 میں 8.4 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ بحالی کی رفتار حاصل کرنے کے ساتھ، برآمدات اور درآمدات واضح طور پر اپنی COVID-19 سے پہلے کی سطح سے تجاوز کرتے ہوئے مجموعی طلب کے تمام اجزاء توسیعی زون میں داخل ہو گئے ہیں۔ سپلائی کے حوالے سے، حقیقی مجموعی ویلیو ایڈڈ (GVA) میں پچھلے سال کے مقابلے Q2:2021-22 کے دوران 8.5 فیصد کا اضافہ ہوا۔

5 Q3:2021-22 کے دستیاب ڈیٹا سے ظاہر ہوتا ہے کہ معاشی سرگرمیوں کی رفتار میں مزید اضافہ ہو رہا ہے، جس میں ویکسینیشن کوریج میں توسیع، نئے انفیکشنز کے تیزی سے کم ہونے، اور غیر معمولی مانگ کے پیدا ہونے سے مدد ملی ہے۔ دیہی مانگ میں لچک دیکھی گئی ہے - 2019 کے اسی مہینے (وبا سے پہلے کی سطح) کے مقابلے اکتوبر میں ٹریکٹر کی فروخت میں بہتری آئی، جب کہ موٹرسائیکل کی فروخت آہستہ آہستہ اپنی وبا سے پہلے کی سطحوں کی طرف بڑھ رہی ہے۔ PM کسان اسکیم کے تحت براہ راست ٹرانسفر کو جاری رکھنے سے دیہی طلب میں مدد مل رہی ہے۔ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA) کے تحت کام کا مطالبہ نومبر میں ایک سال پہلے کے مقابلے میں کم ہوا ہے، جس سے زرعی مزدور کی مانگ میں اضافے کا پتہ چلتا ہے۔ مٹی میں بہتر نمی اور بہتر ریزروائر اسٹوریج کی مدد سے ربیع کی ہوائی 3 دسمبر، 2021 کو ایک سال پہلے کے مقابلے میں 6.1 فیصد زیادہ تھی۔

6 تہوار کے موقع پر طلب کی مدد سے شہری طلب اور رابطہ پر مبنی خدمات کی سرگرمیاں صارفین کی توقعات کو بہتر بنانے کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ہائی فریکوئنسی اشاریے مثلاً بجلی کی طلب، ریلوے فریٹ ٹریفک، پورٹ کارگو، ٹول کی وصولی، اور پیٹرولیم کی کھپت میں 2019 کے ان ہی مہینوں کے مقابلے اکتوبر/نومبر میں زبردست اضافہ درج کیا گیا۔ آٹوموبائل کی فروخت، اسٹیل کی کھپت اور ہوائی مسافروں کی آمدورفت اب بھی 2019 کی سطح سے نیچے رہی حالانکہ سپلائی سائیڈ کی قلت میں کمی کی وجہ سے انہوں نے اکتوبر میں ان میں تیزی آئی ہے۔ سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں بہتری کے معمولی آثار دکھائی دے رہے ہیں - کیپٹل گٹز کی پیداوار ستمبر کے دوران لگاتار تیسرے مہینے وبا سے قبل کی سطح سے اوپر رہی، جب کہ اکتوبر میں کیپٹل گٹز کی درآمد دو سال پہلے کی سطح کے مقابلے دوہرے ہندسے کی رفتار سے بڑھی۔ نومبر 2021 کے مینوفیکچرنگ اور سروسز کے PMIs کے پرنٹس معاشی سرگرمیوں میں مسلسل بہتری کو ظاہر کرتے ہیں۔ گھریلو طلب کی بحالی کی وجہ سے غیر تیل غیر سونے کی درآمدات میں اضافے کے ساتھ نومبر میں مسلسل نویں مہینے میں برآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔

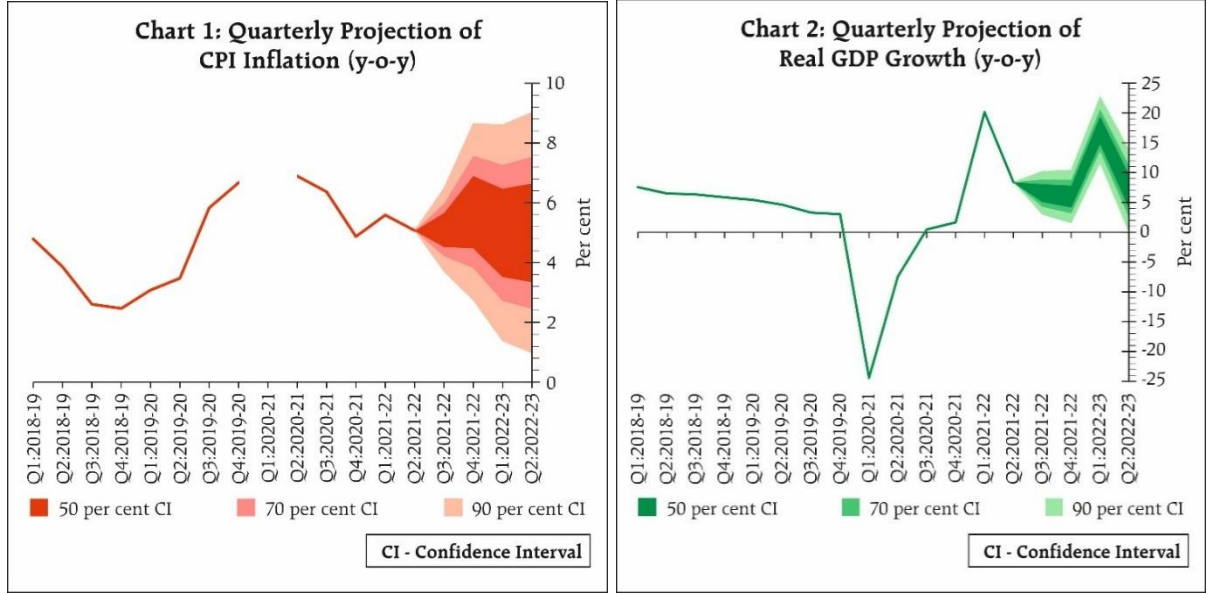
7. بیڈ لائن CPI افراط زر، جو جون 2021 سے نیچے جا رہی تھی، کئی ریاستوں میں اکتوبر میں شدید بارشوں سے فصلوں کو نقصان پہنچنے، اور ایندھن کی مہنگائی کی وجہ سے - مائع پیٹرولیم گیس اور مٹی کے تیل کی بین الاقوامی قیمتوں، اکتوبر میں سبزیوں کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ستمبر کے 4.3 فیصد سے بڑھ کر اکتوبر میں 4.5 فیصد تک پہنچ گئی۔ درحقیقت، اکتوبر میں ایندھن کی افراط زر 14.3 فیصد بڑھ کر اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ لباس اور جوتے، صحت، اور نقل و حمل اور مواصلات کے ذیلی گروپوں سے پیدا ہونے والے دباؤ کے برقرار رہنے سے، خوراک اور ایندھن کو چھوڑ کر بنیادی افراط زر یا CPI افراط زر ستمبر-اکتوبر کے دوران 5.9 فیصد کی بلندی پر رہا۔

8. فکسڈ ریٹ ریورس ریو اور ویرٹیبل ریٹ ریورس ریو (VRRR) آپریشنز کے ذریعے لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ فیسلیٹی (LAF) کے تحت اکتوبر-نومبر میں اوسطاً ₹ 8.6 لاکھ کروڑ ڈیلی ایزاریشن کے ساتھ لیکویڈیٹی کی صورتحال بڑے سرپلس میں رہی۔ ریزرو منی (کیش ریزرو ریشو میں تبدیلی کے پہلے دور کے اثر کے لیے ایڈجسٹ کیا گیا) میں 3 دسمبر، 2021 کو 7.9 فیصد (y-o-y) اضافہ ہوا۔ 19 نومبر، 2021 تک، تجارتی بینکوں کے ذریعے منی سپلائی (M3) اور بینک کریڈٹ میں بالترتیب 9.5 فیصد اور 7.0 فیصد اضافہ ہوا۔ ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 2021-22 میں 58.9 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر (3 دسمبر 2021 تک) 635.9 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔

امکانات

9. افراط زر کی رفتار، اپنے آئندہ سفر میں، کئی عوامل سے مشروط ہوگی۔ اکتوبر اور نومبر میں شدید بارشوں کی وجہ سے سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ کے موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی پلٹ جانے کا امکان ہے۔ ربیع کی ہوائی اچھی طرح سے ہو رہی ہے اور پچھلے سال کے رقبے سے زیادہ ہونے والی ہے۔ حکومت کی طرف سے حالیہ فعال سپلائی سائیڈ مداخلتیں بین الاقوامی خوردنی تیل کی بڑھی ہوئی قیمتوں کو گھریلو خوردہ افراط زر پر اثر انداز ہونے سے روکتی رہیں۔ حالیہ عرصے میں خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں بحالی دیکھی گئی ہے۔ صنعتی خام مال کی اونچی قیمتوں، نقل و حمل کے اخراجات، اور عالمی لاجسٹکس اور سپلائی چین کی رکاوٹوں کی وجہ سے لاگت کا دباؤ بنیادی افراط زر پر اثر انداز ہوتا رہا ہے۔ معیشت میں سست روی بلند ان پٹ لاگت کے اوٹ پٹ قیمتوں پر اثر انداز ہونے سے روکتی رہی ہے۔ ان تمام عوامل کو نظر میں رکھتے ہوئے، خطرات کو بڑے پیمانے پر متوازن کرنے کے بعد CPI افراط زر 2021-22 میں 5.3 فیصد؛ Q3 میں 5.1 فیصد؛ Q4:2021-22 میں 5.7 فیصد، رہنے کا امکان ہے۔ Q1:2022-23 کے لئے CPI افراط زر کا تخمینہ 5.0 فیصد اور Q2 کے لئے 5.0 فیصد (چارٹ 1) لگایا گیا ہے۔

10. ویکسینیشن کی بڑھتی ہوئی کوریج، تازہ COVID-19 کیسز میں کمی، اور نقل و حرکت کے تیزی سے معمول پر آنے کے ساتھ، گھریلو اقتصادی سرگرمیوں کی بحالی کا دائرہ تیزی سے وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ دیہی طلب میں لچک برقرار رہنے کی امید ہے۔ رابطہ پر مبنی سرگرمیوں میں تیزی اور طلب میں اضافہ شہری طلب کو تقویت ملتی رہے گی۔ حکومت کے ذریعہ بنیادی ڈھانچے کو آگے بڑھانا، کارکردگی سے منسلک ترغیبی اسکیم میں وسعت، ڈھانچہ جاتی اصلاحات، استعداد کے استعمال اور بینائن لکویڈیٹی اور مالی صورتحال کی بحالی نجی سرمایہ کاری کی طلب کے لیے سازگار حالات فراہم کرتے ہیں۔ ریزرو بینک کے سروے کاروباری نقطہ نظر اور صارفین کے اعتماد کو بہتر بنانے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ دوسری طرف، اشیاء کی غیر مستحکم قیمتیں، عالمی سطح پر رسد میں رکاوٹوں، وائرس کی نئی قسموں اور مالیاتی منڈی میں اتار چڑھاؤ سے اوٹ لک کو منفی خطرات لاحق ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے اور یہ فرض کرتے ہوئے کہ ہندوستان میں COVID-19 انفیکشن دوبارہ سر نہیں اٹھائے گا، حقیقی جی ڈی پی نمو کا تخمینہ 2021-22 میں 9.5 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے جو کہ تیسری سہ ماہی میں 6.6 فیصد پر، اور Q4:2021-22 میں 6.0 فیصد مشتمل ہے۔ حقیقی جی ڈی پی نمو کا تخمینہ Q1:2022-23 میں 23 کے لیے 17.2 فیصد اور Q2 (چارٹ 2) کے لیے 7.8 فیصد ہے۔



11. موسم سرما میں قیمتوں میں معمول کی نرمی کے ساتھ ہی خوراک کی افراط زر پر سبزیوں کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کا اثر ختم ہونے کی توقع ہے۔ نومبر میں پیٹرول اور ڈیزل پر سینٹرل ایکسائز اور اسٹیٹ ویلیو ایڈڈ ٹیکس (VAT) کے جزوی رول بیک نے خوردہ فروخت کی قیمتوں میں کمی کی ہے اور وقت کے ساتھ دوسرے دور کے اثرات مرتب ہوں گے۔ خام تیل میں کچھ بہتری دیکھنے میں آئی ہے لیکن اتار چڑھاؤ برقرار ہے۔ بنیادی افراط زر کو قریب سے مانیٹر کرنے اور اسے قابو میں رکھنے کی ضرورت ہوگی۔ بنیادی افراط زر میں مسلسل کمی کے لیے، ایکسائز ڈیوٹی اور VATs کو معمول پر لانے کے ساتھ ساتھ دیگر ان پٹ لاگت کے دباؤ کو دور کرنے کے اقدامات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، خصوصاً طلب میں بہتری کے لیے۔ گھریلو بحالی تیزی سے بڑھ رہی ہے، لیکن سرگرمی صرف وبا سے پہلے کی سطحوں کے حصول کے حوالے سے ہے اور اسے سازگار پالیسی سیٹنگز کے ذریعے پروان چڑھانا ہوگا، تا وقتیکہ یہ جڑ پکڑ کر خودکفیل نہ ہو جائے۔ خاص طور پر، نجی سرمایہ کاری کو برآمدات کی طرف سے فراہم کی جانے والی مضبوط تحریک کے ساتھ معیشت کی بحالی کے میں نمایاں کردار ادا کرنا ہوگا۔ نجی کھپت، Q2:2021-22 میں مضبوط بحالی کے باوجود، وبا سے پہلے کی سطح سے نیچے ہے اور اگر حکام اومیکرون کے نتیجے میں ہونے والے نقصان پر قابو پانے کے لیے قبل از وقت اقدامات کرتے ہیں تو رابطہ پر مبنی سروسز کی مانگ کو ممکنہ طور پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ منفی خطرات نمایاں ہیں جو مستقبل کے امکانات کو انتہائی غیر یقینی بنا رہے ہیں، خاص طور پر عالمی سطح پر پھیلنے والے اثرات، نئی قسموں کے ساتھ COVID-19 کے انفیکشن کے دوبارہ ہونے کا امکان، قلت کے برقرار رہنے اور رکاوٹوں اور پوری دنیا میں پالیسی اقدامات اور مؤقف میں بڑھتی ہوئی رکاوٹوں کی وجہ سے افراط زر کا دباؤ برقرار ہے۔ عالمی مالیاتی حالات میں سختی کی وجہ سے عالمی اقتصادی سرگرمیوں اور ہندوستان کے امکانات کو بھی خطرات لاحق ہیں۔ اس تناظر میں، MPC کا ماننا ہے کہ جاری گھریلو بحالی کو مزید وسیع البنیاد بنانے کے لیے مستقل پالیسی سپورٹ کی ضرورت ہے۔ مہنگائی کی ڈائنامکس پر نظر رکھ کر ترقی کے اشاروں کے مضبوطی سے مستحکم ہونے کا انتظار کرنا مناسب سمجھتے ہوئے، پائیدار بنیادوں پر ترقی کو بحال اور برقرار رکھنے اور معیشت پر COVID-19 کے اثرات میں کمی کو جاری رکھنے کے لیے، MPC نے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ آئندہ افراط زر ہدف کے اندر رہے، پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے اور جب تک ضروری ہو ایکوموڈیٹو اسٹانس کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

12. MPC کے تمام اراکین – ڈاکٹر ششانک بھیڑے، ڈاکٹر آسما گوئل، پروفیسر جینت آر ورما، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیب برت پاترا اور شری شکتی کانت داس – نے متفقہ طور پر پالیسی ریپو ریٹ کو 4.0 فیصد پر برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔

13. پروفیسر جینت آر ورما کو چھوڑ کر تمام اراکین، ڈاکٹر ششانک بھیڑے، ڈاکٹر آسما گوئل، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیب برت پاترا اور شری شکتی کانت داس نے پائیدار بنیادوں پر ترقی کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مستقبل میں افراط زر ہدف کے دائرے میں رہے، جب تک ضروری ہو ایکوموڈٹیو اسٹانس کو جاری رکھے جانے اور معیشت پر COVID-19 کے اثرات کو کم کرنا جاری رکھے جانے کے حق میں ووٹ دیا۔ پروفیسر جینت آر ورما نے قرارداد کے اس حصے پر تحفظات کا اظہار کیا۔

14. MPC کے اجلاس کے منٹس 22 دسمبر 2021 کو شائع کیے جائیں گے۔

15. MPC کا اگلا اجلاس 7-9 فروری 2022 کے دوران شیڈول کیا گیا ہے۔

(یوگیش دیال)
چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 1322/2021-2022